محدث فتویٰ
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مقامی کمپنی میں ملازم ہوں اور تقریبا چار ہزار سعودی ریال تنخواہ لیتا ہوں جس میں ایک ہزار سعودی ریال مکان کا کرایہ ہے ۔ کیا میری اس تنخواہ پر بھی زکوۃ واجب ہے ؟ اگر واجب ہے تو کتنی ؟ یاد رہے کہ اس تنخواہ کے علاوہ میرا کوئی کمائی کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تمہاری اس ماہانہ تنخواہ سے کچھ رقم بچ جائے تو اس پر زکوۃ واجب ہوگی بشرطیکہ بچی ہوئی رقم نصاب کے مطابق ہو جو سعودی کرنسی کے مطابق چار سو ریال ہے اور اس پر ایک سال بھی گزر جائے ۔ اگر ہر ماہ اپنی تنخواہ میں سے کچھ بچت کرکے جمع کرتے ہو تو احتیاط اور آسانی اس میں ہے کہ آپ ہر سال زکوۃ ادا کرن کے لیے ایک مہینہ مقرر کرلیں، جس میں اس سال کی اور سابقہ جمع شدہ پونجی کی زکوۃ ادا کردیں مال کا چالیسواں حصہ بطور زکوۃ ادا کرنا واجب ہے، یعنی زکوۃ کی شرح اڑھائی فی صد سالانہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ : ج 2 صفحہ 111

محدث فتویٰ